اور آداب بجالاتے ہیں تو کیا شرعا ایسا کرنا جائز ہے یا اس میں کوئی قباحت ہے؟

ہماری اس سلسلہ میں گزارش یہ ہے کہ شریعت مطہرہ نے ہمیں اللہ رب العزت کے سامنے جھکنا سکھایا ہے اور غیر اللہ کے سامنے جھکنے سے منع کیا ہے حدیث مبارکہ میں ہے: **عن انس ابن مالک (رضی اللہ عنه) قال : قال رجل یا رسول اللہ ﷺ احدنا یلقی صدیقه اینحنی له ؟**

فقال رسول اللہ ﷺ لا، قال : فیلتزمه ویقبله ؟ قال لا . قال فیصافحه ؟ قال : . نعم . ان شاء

یہ حدیث مبارکہ سنن ترمذی اور سنن ابن ماجہ میں ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اے اللہ کے رسول ﷺ ہم میں سے جب کوئی شخص اپنے کسی دوست سے ملتا ہے تو کیا وہ اس کے لئے جھکے، آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ پھر اس نے کہا کیا وہ اس سے لپٹ جائے اور اس کو چومے تو فرمایا نہیں۔ اس نے کہا تو پھر کیا مصافحہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر چاہے تو مصافحہ کرلے۔

ترمذی ہی کی ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے ملے تو اس کے لئے جھکے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا نہیں، کیونکہ رکوع اور سجود صرف اللہ کے لئے ہے۔

شریعت مطہرہ جو کہ عبارت ہے قرآن کریم اور سنتِ نبی رءوف ورحیم علیہ افضل الصلوۃ والتسلیم ﷺ سے، سجدہ اور رکوع لغیر اللہ کی اجازت نہیں دیتی۔ سجدہ کے بارے میں تو یہاں تک حکم ہے کہ نیت سجدہ کی ہو یا نہ ہو جب بھی سجدہ کسی مخلوق کو روا نہیں اور جہاں تک تعلق ہے سجدہ تعظیمی کا تو اس کی بھی فقہاء اجازت نہیں دیتے۔ چنانچہ سلام یا ایک دوسرے کے لئے آداب واظہار احترام کے لئے جھکنا جائز نہیں، جامع الرموز اور مجمع الانہر میں صاف لکھا ہے کہ **الانحناء فی السلام الی قریب الرکوع کالسجود**..........

یعنی سلام میں رکوع کے قریب جھکنا بھی مثل سجود کے (منع) ہے۔ شرعۃ الاسلام کی شرح مفتاح الجنان میں ہے کہ **لایقبله ولا ینحنی له لکونهما مکروهین**، کہ نہ بوسہ دے نہ جھکے کہ دونوں مکروہ ہیں۔

فتاوی رضویہ میں متعدد کتب فقہ کے حوالہ جات سے اس مسئلہ کو مبرہن کیا گیا ہے، چنانچہ اعلی حضرت شاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی لکھتے ہیں کہ: غیر خدا کو سجدہ تحیت شراب پینے اور سور کھانے سے بدتر ہے۔ (ج۲۲/۴۶۶) نیز احیاء العلوم اور اتحاف السادۃ کے حوالہ سے اعلی حضرت نے لکھا ہے کہ: **الانحناء عند السلام منهی عنه وهو من فعل الاعاجم** . یعنی سلام کے وقت جھکنا منع کیا گیا ہے اور وہ عجمیوں (مجوسیوں) کا فعل ہے۔ عین العلم شرح ملا علی قاری رحمہ الباری کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ **(لاینحنی) لان الانحناء یکرہ للسلاطین وغیرهم ولانه صنیع اهل الکتاب** . یعنی سلام میں نہ جھکے کہ بادشاہ ہو یا کوئی اور، کسی کے لئے جھکنے کی اجازت نہیں اور ایک وجہ ممانعت یہ ہے کہ وہ یہود ونصاری کا فعل ہے۔

☆ لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیه من ولده ووالده والناس اجمعین ☆